سوال

(23) بیوی کی دبر میں جماع کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی مرد اپنی بیوی سے پاخانے کی جگہ میں جماع کرے تو اس کا کفارہ کیا ہوگا ۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیوی کے پاخانے کی جگہ جماع کرنا ایک حرام اور ملعون عمل ہے ،جس سے نبی کریم نے منع فرمایا ہے ،اور ایسا کرنے والے پر لعنت فرمائی ہے ۔

ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جو بھی اپنی بیوی کی دبر میں وطی کرے وہ ملعون ہے) سنن ابوداود حدیث نمبر (2162) اسے علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود میں اس حدیث کو حسن قرار دیا ہے ۔

یہ تو تھی اس شخص پر لعنت جو اپنی بیوی کی دبر میں وطی کرے تو جو کسی اجنبی عورت کی دبر میں کرے اس کے بارہ میں کیا ہوگا ؟

ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جو شخص کسی حائضہ عورت یا پھر عورت کی دبر میں وطی کرے یا کسی کاہن کے پاس جائے تو اس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل شدہ (دین) کے ساتھ کفر کا ارتکاب کیا) سنن ترمذی حدیث نمبر (135) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذي میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

اور اگر خاوند اپنی بیوی کے ساتھ دبر میں وطی کرنے پر اتفاق کرلیں اور تعزیر لگائے جانے کے باوجود بھی باز نہ آئیں تو ان دونوں کے درمیان علیحدگی کردی جائے گی ۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

ایسے شخص کا کیا حکم ہے جو اپنی بیوی سے دبر میں وطی کرتا ہے ؟

تو ان کا جواب تھا :

کتاب وسنت کے مطابق عورت کی دبر میں وطی کرنا حرام ہے ، اور جمہور علماء سلف اور بعد میں آنے والوں کا بھی یہی قول ہے ، بلکہ یہ لواطت صغری ہے ، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا :

(بلاشبہ اللہ تعالی حق بیان کرنے سے نہیں شرماتا ، تم اپنی بیویوں کی دبر میں وطی نہ کیا کرو) ۔

اور اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان کچھ اس طرح ہے :

'' تمہاری بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں ، اپنی کھتیوں میں جس طرح چاہو آؤ '' البقرۃ (223) ۔

اور کھیتی بچے کی جگہ ہے کیونکہ کھیتی کاشت اور بونے کی جگہ ہوتی ہے ، اور یھودیوں کا کہنا تھا کہ جب خاوند بیوی کی دبر میں وطی کرے تو اولاد بھینگی پیدا ہوتی ہے تو اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمادی ، اور مرد کےلیے مباح قرار دیا کہ عورت کی فرج میں جس طرف سے مرضی جماع کرے ۔

اور جس نے بھی بیوی کی دبر میں وطی کی اور بیوی نے بھی اس کی اطاعت کی تو دونوں کو تعزیر لگائی جائے گی ، اور اگر تعزیر کے بعد بھی وہ باز نہ آئیں تو جس طرح فاجر اور جس کے ساتھ فجور کا ارتکاب کیا گیا ہو ان کے درمیان علیحدگی کردی جاتی ہے اسی طرح ان دونوں کے درمیان بھی علیحدگی کردی جائے گی ۔ واللہ تعالی اعلم ۔ دیکھیں الفتاوی الکبری (104/3 - 105) ۔

اس قبیح اور حرام عمل کے ارتکاب پر کوئی کفارہ تو نہیں ہے ، ہاں البتہ گناہ کبیرہ ہونے کی وجہ سے آپ کو جلد از جلد اللہ تعالی سے توبہ کرنی چاہیۓ اور آئندہ ایسا نہ کرنے کا عزم کرنا چاہیۓ ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ]

جلد01